

جناب محمد فاروق و محمد ایوب صاحبان کو ڈھرا صد مہ

جناب محمد ایوب صاحب حال متمیم کویت اور محمد فاروق صاحب (الفاروق ٹیلرز اقبال لائبریری روڈ جہلم) والوں کی والدہ محترمہ مورخہ کلیم جولائی بروز جمعرات اچانک وفات پاگئیں۔ مرحومہ نہایت دیندار، اور صوم و صلوة کی پابندی کرنے والی خاتون تھیں۔ وہ جمعہ سے کافی پہلے مرکزی جامع مسجد چوک الہمدیث میں پہنچ کر قرآن پاک کی تلاوت اور نقلی عبادت میں مشغول ہو جایا کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

ابھی وہ اس صدمے والی کیفیت میں ہی تھے کہ مورخہ ۱۲ جولائی بروز سوموار کو اسکے بھائی محمد صدیق صاحب طویل علالت کے بعد اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔ انانہ وانا الیہ راجعون۔ ادارہ ”حرین“ اسکے اس دوہرے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے گناہوں کو معاف فرمائے اور جنت الفردوس میں انکا مقام بلند فرمائے اور در ثناء کو پے در پے صدمے برداشت کی توفیق دے۔ آمین۔

حاجی محمد بشیر صاحب زرگر کے لیے دعائے صحت کی اپیل

انجمن جامع مسجد الہمدیث محلہ مستریاں جہلم کے سرپرست جناب حاجی محمد بشیر صاحب کافی دنوں سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے انکے لیے صمیم قلب سے دعائے صحت کی اپیل ہے۔ (ادارہ)

کویت سفیر الشیخ محمد احمد المجرن الرومی کے دورہ جہلم کی اخباری رپورٹ

مشکل وقت میں پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، کویتی سفیر

نواز شریف نے ایٹمی دھماکے کر کے نہ صرف پاکستان کو سر بلند کیا بلکہ عالم اسلام کا سر فخر سے بلند کر دیا

عراقی جارحیت کے دوران پاکستان کی حمایت کو فراموش نہیں کر سکتے، جاہلا لاثریہ جہلم میں جلسہ سے خطاب

جہلم (نامہ نگار) پاکستان میں کویت کے سفیر شیخ محمد احمد المجرن الرومی نے کہا ہے کہ کویت اپنے پاکستانی بھائیوں اور حکومت کو کسی آڑے دہت میں تنہا نہیں چھوڑ سکتا۔ پاکستان کے عوام نے بقیہ نمبر 16 ص 10 پر ملاحظہ فرمائیں

بقیہ: (16) کویتی سفیر

انارکل ایڈووکیٹ، چودھری محمد امین، شیخ محمد اصغر ایڈووکیٹ، مولانا شمشاد سلفی اور شیخ منظور نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے ایٹمی دھماکے کر کے نہ صرف پاکستان کو سر بلند کیا ہے بلکہ عالم اسلام کا سر بھی فخر سے بلند کر دیا ہے شیخ محمد احمد نے جاہلا لاثریہ کے شہد جات کا دورہ کیا اور جامعہ میں قرآن وحدیث اور عربی لوپ کا ترویج اور خدمت کے ضمن میں کارکردگی کی تعریف کی۔

کویت کے خلاف عراقی جارحیت کے دوران جس طرح کویت کا ساتھ دیا ہے اس سے بھی فراموش نہیں کر سکتے۔ شیخ محمد احمد جامعہ الاثریہ جہلم میں ایک جلسہ سے خطاب کر رہے تھے انہیں جامعہ کے دورہ کی دعوت نہیں جارہے۔ علامہ محمد مدنی نے دی گئی۔ جلسہ میں جامعہ کے طلبہ اور شہریوں کے علاوہ مولانا حمید ماسر، مولانا محمد فاضل، سید ظفر علی شاہ، سید شاہ اللہ شاہ، راجہ